U-45

m

nk at end

۲۸۹ ۱
محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کنیڈا
۲۳ نومبر ۱۹۷۷ء
[illegible]

۱۲۴۸ھ

دستخط شیخ فتح علی رسالدار
قصبہ کیکڑی

Risalah-i Benamazan

Shaykh Fath 'Alī (signature and seal) – not likely author?

Nā'ib Risaldar

residing in Qasbah Kekṛī

Dated 4 Muharram 1248

June 3, 1832

10 leaves + 4 blank at
13 lines per page

88

یعنی جیسی گھر میں ہوں سب ایندار سان / پھر مزہ اوس گھر کی رہنی میں کہاں

جو رہتا اوس گھر میں اب اپنا رفیق / حال پر اپنی بہت ہو دم شفیق

جب یہانسے وہ خفا ہو کر چلا / پھر مزہ کیا اپنا رہنی کا رہا

یار وہ اپنا رفیق اسلام ہی / اوس بنا مومن کا یہاں کیا کام ہی

وہ چلا جب ہاتھ سے اپنی یہاں / اوس بنا اپنا ٹھکانا ہی کہاں

جب نہ صدبانی رہی اسلام کی / پھر مسلمانی رہی کس کام کی

یعنی پھر کوئی گناہ کرنی لگی / اوس کو پھر کوئی سزا دینی لگی

اوسکو پھر اوٹھی سزا دینی سبکی / اسسے کیا زیادہ بھلا ہو گا غضب

ای مسلمانو یہاں سمجھو ذرا / اب مزہ رہنی کا کیا باقی رہا

پھر جو ہو تمسے وہاں اوسکا سوال / کیا ہوا اوس ملک میں تم تنگ حال

کیا کہیں تم سبکے سب معذور تھی / دست و پا پر اپنی سے مجبور تھی

یا زمین خشکی تمہاری تھی نہیں / جو وہاں سے تم نکلتی کہیں

جو ہوئی ہی سستی سے تم اپنی خراب / اب یہاں پھر اسکا تم دیکھو عذاب

اوسکی پھر